بسم اللہ الرحمن الرحیم

امتیاز نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

امتیاز نام رکھنا کیسا؟ نیز اس کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب

امتیاز لفظ کا معنیٰ ہے : "فرق۔ تفریق۔ سمجھ۔ شعور وغیرہ۔ "اور فرق و تفریق کے معنی کے اعتبار سے نام کا مطلب بن سکتا ہے : فرق / تفریق کرنے والا۔ یعنی مثلاحق و باطل کے درمیان فرق / تفریق کرنے والا۔ اور سمجھ، شعور کے اعتبار سے مطلب بن سکتا ہے : "بہت زیادہ سمجھ اور شعور والا۔"

پس یہ نام رکھنا درست ہے، تاہم! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مبارک ناموں، اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضۡوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡن، نیک لوگوں کے مبارک ناموں میں سے کسی نام پر رکھ لیجیے! کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

فیروز اللغات میں ہے "(1) امتیاز: فرق۔ تمیز۔ ترجیح۔ (2) تفریق۔ (3) سمجھ۔ شعور۔ "(فیروز اللغات، صفحہ 127، فیروز سنز، لاہور)

"الفتاوی الفقہیۃ الکبری لابن حجر" میں ہے "المصدر قد یراد بہ اسم الفاعل" ترجمہ : مصدر سے کبھی اسم فاعل مراد ہوتا ہے۔ (الفتاوی الفقہیۃ الکبری، ج 4، ص 162، المکتبۃ الإسلامیۃ)

"حسن التنبہ لما ورد فی التشبہ" میں ہے "العرب يخبرون بالمصدر عن الذات مبالغة كما قالوا: زيد رضي، وزيد عدل" ترجمہ : عرب والے کبھی مصدر کے ذریعے ذات کے متعلق مبالغہ کی خبر بھی دیتے ہیں جیسا کہ زید رضی اور زید عدل۔ (حسن التنبہ لما ورد فی التشبہ، ج 6، ص 451، دار النوادر، سوریا)

محمد نام رکھنے کی فضیلت :

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ : جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السیوطی: ھذا أمثل حدیث ورد فی ھذا الباب وإسنادہ حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج9، ص688، مطبوعہ: کوئٹہ)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء و اولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو" (فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جا سکتا ہے۔ یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جا سکتی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5397

تاریخ اجراء: 26 ربیع الاول 1448ھ/09 ستمبر 2026ء